بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

رفاہی اداروں سے امداد لینے کے متعلق اصولی جواب یہ ہے کہ جو رفاہی ادارے کسی گمراہ فرقے سے تعلق رکھتے ہیں، عموماً ان کے فلاحی کاموں کے پس پردہ دیگر مقاصد کے ساتھ درج ذیل مقاصد بھی ہوتے ہیں:

1. اپنے گمراہ کن عقائد اور باطل نظریات کی ترویج کرنا۔
2. غریب نادار لوگوں کو اپنے مذہب کی دعوت دینا۔
3. نیز خصوصاً اہل سنت عوام کے دلوں میں اپنے گمراہ کن باطل نظریات سے متعلق نرم گوشہ پیدا کرنا۔
4. اسلام اور اہل اسلام کے خلاف سازش کرنا اور موقع ملنے پر ان کو نقصان پہنچانے سے گریز نہ کرنا ہو۔

اسلئے ایسی رفاہی تنظیموں سے امداد لینے میں اگر اپنے یا دوسروں کے نظریات خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو حتی الامکان امداد لینے سے اجتناب کیا جائے۔

نیز ایسی تنظیموں کے ساتھ کسی بھی قسم کے تعاون سے مکمل اجتناب کیا جائے، اور اسکے بجائے ان رفاہی تنظیموں کیساتھ تعاون کیا جائے، جس کے ذمہ دار حضرات گمراہ کن نظریات کے حامل نہیں، اور ان کا مقصد تھوڑا سا کام کر کے زیادہ دکھانا نہیں، بلکہ محض اللہ کی رضامندی کی خاطر نام ونمود سے بچتے ہوئے اسکے مخلوق کی خدمت کرنا ہوتا ہے۔ اہل حق کی ایسی بہت سی رفاہی تنظیمیں شہر میں موجود ہیں۔

اہل حق سے تعلق رکھنے والی رفاہی تنظیموں کو بھی چاہیے کہ وہ اعتدال کے ساتھ اپنے رفاہی کاموں کو عوام کے سامنے لائیں تاکہ ان کے رفاہی کاموں سے زیادہ سے زیادہ لوگ آگاہ ہو سکیں اور لوگ اپنے عطیات انہیں دیکر ضائع ہونے سے بچا سکیں۔ .... واللہ تعالیٰ اعلم

محمد طلحہ ہاشم عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۳/ذیقعدہ/۱۴۴۱ھ

۱۵/جولائی/۲۰۲۰ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

۲۳/۱۱/۱۴۴۱ھ

15-07-2020

الجواب صحیح

۲۳/۱۱/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۲۴/۱۱/۱۴۴۱ھ

Scanned with CamScanner